A1

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قُرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ـ کراچی
پاکستان

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝٢ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا
(عذاب میں گرفتار ہونے کے بعد) بہت آرزو کریں گے کفار کہ کاش وہ مسلمان ہوتے انہیں رہنے دیجئے وہ کھائیں (پئیں)
وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝٣ وَمَا أَهْلَكْنَا
اور عیش کریں اور غافل رکھے انہیں (جھوٹی) امید، کچھ عرصہ بعد وہ (حقیقت کو خود بخود) جان لیں گے۔ اور نہیں ہلاک کیا
مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ
ہم نے کسی بستی کو مگر یہ کہ اس کی (ہلاکت کا وقت) لکھا ہوا تھا جو معلوم تھا۔ نہ آگے بڑھ سکتی ہے کوئی قوم
أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝٥ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ
اپنے مقررہ وقت سے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور وہ کہنے لگے: اے وہ شخص اتارا گیا ہے جس پر
الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝٦ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ
قرآن بیشک تو مجنون ہے۔ تو کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو اگر تو
مِنَ الصَّادِقِينَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا
سچا ہے۔ ہم نہیں اتارا کرتے فرشتوں کو مگر حق کے ساتھ اور انہیں اس کے بعد
مُنْظَرِينَ ۝٨ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝٩ وَلَقَدْ
مزید مہلت نہیں دی جاتی۔ بیشک ہم ہی نے اتارا ہے اس ذکر (قرآن مجید) کو اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ اور بیشک
أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝١٠ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ
ہم نے بھیجے (پیغمبر) آپ سے پہلے اگلی امتوں میں۔ اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی
رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝١١ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ
رسول مگر وہ اس کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے۔ اسی طرح ہم داخل کرتے ہیں گمراہی کو
الْمُجْرِمِينَ ۝١٢ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝١٣
مجرموں کے دلوں میں، وہ نہیں ایمان لائیں گے اس پر اور گزر چکی ہے پہلوں کی یہی روش۔
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝١٤ لَقَالُوا
اور اگر ہم کھول بھی دیتے ان پر دروازہ آسمان سے اور وہ سارا دن اس میں سے اوپر چڑھتے رہتے، پھر بھی وہ یہی کہتے
إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ ۝١٥ ع وَلَقَدْ
کہ ہماری تو نظریں بند کر دی گئی ہیں بلکہ ہم ایسی قوم ہیں جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ اور بیشک

ع ۱ - ۱۵

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ

ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور ہم نے آراستہ کر دیا ہے آسمان کو دیکھنے والوں کے لئے ، اور ہم نے محفوظ کر دیا ہے

كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

آسمان کو ہر شیطان سے جو رانده ہوا ہے ، بجز اس کے جو چوری چھپے سن لے تو (اس صورت میں) تعاقب کرتا ہے

مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا

اس کا ایک روشن شعلہ۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور گاڑ دیئے اس میں محکم پہاڑ اور ہم نے اگا دی

فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ

اس میں ہر چیز اندازے کے مطابق ۔ اور ہم نے بنا دیئے تمہارے لئے بھی اس میں رزق کے سامان

وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا

اور ان کے لئے بھی جنہیں تم روزی دینے والے نہیں ہو ۔ اور نہیں کوئی چیز مگر ہمارے پاس اس کے

خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ

خزانے (بھرے پڑے) ہیں، اور ہم نہیں اتارتے اسے مگر ایک معلوم اندازے کے مطابق۔ پس ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو باردار بنا کر

فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

پھر ہم اتارتے ہیں آسمان سے پانی پھر ہم پلاتے ہیں تمہیں وہی پانی ، اور تم اس کا ذخیرہ کرنے والے نہیں ہو ۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

اور بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی (ان سب کے) وارث ہیں ۔ اور یقیناً ہم جانتے ہیں

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ

ان کو بھی جو گزر چکے ہیں تم میں سے اور یقیناً ہم جانتے ہیں بعد میں آنے والوں کو ۔ اور بے شک

رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ ع ۲

آپ کا پروردگار ہی انہیں (روزِ قیامت) جمع کرے گا؛ بے شک وہ بڑا دانا سب کچھ جاننے والا ہے ۔ اور بلاشبہ ہم نے پیدا کیا انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ۚ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ

کھنکھناتی ہوئی مٹی سے جو پہلے سیاہ بدبودار گارا تھی ۔ اور جنوں کو ہم نے پیدا فرمایا

قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ

اس سے پہلے ایسی آگ سے جس میں دھواں نہیں ۔ اور (اے محبوب!) یاد فرماؤ جب آپکے رب نے کہا تھا فرشتوں کو: میں پیدا کرنے والا ہوں

بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ

بشر کو کھنکھناتی مٹی سے جو پہلے سیاہ بدبودار کیچڑ تھی ۔ تو جب میں اسے درست فرمادوں اور پھونک

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ

دوں اس میں خاص روح اپنی طرف سے تو گرجانا اس کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے ۔ پس سر بسجود ہوگئے فرشتے

اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ

سارے کے سارے ، سوائے ابلیس کے ؛ اس نے انکار کر دیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ

اے ابلیس ! کیا وجہ ہے کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیا ۔ وہ (گستاخ) کہنے لگا کہ میں گوارا نہیں کرتا کہ سجدہ کروں

لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

اس بشر کو جسے تو نے پیدا کیا ہے بجنے والی مٹی سے جو پہلے سیاہ بدبودار تھی ۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا (اے بے ادب) نکل جا یہاں سے

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

تو مردود ہے ، اور بلاشبہ تجھ پر ہے لعنت روزِ جزا تک ۔ کہنے لگا : اے میرے رب!

فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾

پھر مہلت دے مجھے اس دن تک جب مردے (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : بیشک تو مہلت دیئے ہوئے گروہ میں سے ہے ۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ

(جنہیں) وقت مقرر کے دن تک مہلت دی گئی ہے ۔ وہ بولا : اے رب ! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے بھٹکا دیا میں (برے کاموں کو)

لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

ضرور خوشنما بنادوں گا ان کے لئے زمین میں ۔ اور میں ضرور گمراہ کروں گا ان سب کو ، سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَىَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ

ان میں سے چن لیا گیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : یہ سیدھا راستہ ہے جو میری طرف آتا ہے ۔ بے شک

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

میرے بندوں پر تیرا کوئی بس نہیں چلتا مگر وہ جو تیری پیروی کرتے ہیں

الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ

گمراہوں میں سے ۔ اور بے شک جہنم وعدہ کی جگہ ہے ان سب کے لئے ، اس کے سات

ع ٣ ١٩ ٣

أَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

دروازے ہیں ؛ ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ مخصوص ہے ۔ یقیناً پرہیزگار اس

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

دن باغوں اور چشموں میں (آباد) ہوں گے ؛ (انہیں حکم ملے گا) داخل ہو جاؤ ان جنتوں میں خیروعافیت کے ساتھ بے خوف ہوکر ۔ اور ہم نکال دیں گے

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَا

جو کچھ ان کے سینوں میں کینہ (وغیرہ) تھا وہ بھائی بھائی بن جائیں گے اور تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ۔ نہیں

يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ

پہنچے گی انہیں اس میں کوئی تکلیف اور نہ انہیں اس سے نکالا جائے گا ۔ بتادو میرے بندوں کو کہ میں

اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾

بلاشبہ بہت بخشنے والا از حد رحم کرنے والا ہوں ، اور (یہ بھی بتادو کہ) میرا عذاب بھی دردناک عذاب ہے ۔

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ وقف لازم

اور بتائیے انہیں ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا قصہ ۔ جب وہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا آپ پر سلام ہو ؛

قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ

آپ نے کہا: (اے اجنبیو!) ہم تو تم سے خائف ہیں ۔ مہمانوں نے کہا مت ڈریئے ہم آپ کو مژدہ سنانے آئے ہیں ایک صاحب علم

عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ

بچے کی پیدائش کا ۔ آپ نے کہا: کیا تم مجھے اس وقت خوشخبری دینے آئے ہو جب کہ مجھے بڑھاپا لاحق ہو چکا ہے پس یہ

تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

کیسی خوشخبری ہے ۔ وہ بولے: ہم نے تو آپ کو سچی خوشخبری دی پس نہ ہو جائیے آپ مایوس ہونے والوں سے ۔

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا

آپ نے فرمایا: کون ناامید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے بجز گمراہوں کے ۔ آپ نے کہا اے

خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾

فرستادو! کس اہم کام کے لئے تم آئے ہو ۔ انہوں نے کہا: ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ

مگر لوط کے گھرانے والے ؛ ہم ان سب کو بچالیں گے ، بجز اس کی بیوی کے ہم نے (بامرالٰہی) یہ طے کیا ہے

ع ۵

إِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ اٰلَ لُوطِ ۣالْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ

کہ وہ پیچھے رہ جانیوالوں میں سے ہوگی ۔ پس جب آئے خاندانِ لوط کے پاس یہ فرستادے ، آپ نے (انہیں دیکھ کر) کہا

إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾

تم تو اجنبی لوگ معلوم ہوتے ہو ۔ فرشتوں نے کہا: (ہم اجنبی نہیں) بلکہ ہم لے آئے ہیں تمہارے پاس وہ چیز جس میں وہ شک کیا کرتے تھے ۔

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿٦٤﴾ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

اور ہم لے آئے حق اور ہم بلاشبہ سچ کہہ رہے ہیں ۔ تو چلے جائیے اپنے اہل خانہ کے ساتھ

الَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَّامْضُوا حَيْثُ

رات کے کسی حصہ میں اور خود ان کے پیچھے پیچھے چلئے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھے تم میں سے کوئی اور چلے جائیے جہاں (جانے کا)

تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ

تمہیں حکم دیا گیا ہے ۔ اور ہم نے (بذریعہ وحی) لوط کو آگاہ کر دیا اس حکم سے کہ یقیناً ان کی جڑ کاٹ دی جائے گی

مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ

جب وہ صبح کر رہے ہوں گے ۔ اور (اتنے میں) آگئے شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے ۔ آپ نے (انہیں) کہا:

إِنَّ هٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾

(ظالمو!) یہ تو میرے مہمان ہیں ان کے بارے میں تو مجھے شرمسار نہ کرو ، اور ڈرو اللہ (کے غضب) سے اور مجھے رسوا نہ کرو ۔

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰؤُلَاءِ بَنٰتِي إِنْ

وہ بولے: کیا ہم نے تمہیں منع نہیں کیا تھا کہ دوسروں کے معاملہ میں دخل نہ دیا کرو ۔ آپ نے کہا: یہ میری (قوم کی) بچیاں ہیں

كُنْتُمْ فٰعِلِينَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾

اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو (تو ان سے نکاح کرلو) ۔ (اے محبوب!) آپ کی زندگی کی قسم یہ (اپنی طاقت کے نشہ میں) مست ہیں (اور) بہکے بہکے پھر رہے ہیں ۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

پس آلیا ان کو ایک سخت کڑک نے جب سورج نکل رہا تھا ، پس ہم نے ان کی بستی کو زیر و زبر کر دیا

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور ہم نے برسائے ان پر کھنگر کے پتھر ۔ بے شک اس واقعہ میں (عبرت کی) نشانیاں ہیں

لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٧٦﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً

غور و فکر کرنے والوں کے لئے ۔ اور بیشک یہ بستی ایک آباد راستہ پر واقع ہے ۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا

اہل ایمان کے لئے ۔ اور بے شک ایکہ کے باشندے بھی بڑے ظالم تھے ، پس ہم نے ان سے

مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ

بھی انتقام لیا ، اور یہ دونوں بستیاں کھلی شاہراہ پر واقع ہیں ۔ اور بیشک جھٹلایا اہل حجر نے (اللہ تعالیٰ کے)

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوْا

رسولوں کو ، اور ہم نے عطا کیں انہیں اپنی نشانیاں مگر وہ ان سے روگردانی ہی کرتے رہے ، اور وہ

يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

کھودکر بنایا کرتے تھے پہاڑوں کو اپنے گھر (اور) وہ بے خوف وخطر رہا کرتے تھے ۔ پس پکڑ لیا انہیں ایک خوفناک چنگھاڑ نے

مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَا خَلَقْنَا

جب وہ صبح اٹھ رہے تھے ، پس نہ فائدہ پہنچایا انہیں اس (مال) نے جو وہ کمایا کرتے تھے ۔ اورنہیں پیدا فرمایا ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ

آسمانوں اور زمین کو نیز جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ ، اور بیشک قیامت

لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾

آنے ہی والی ہے پس (اے حبیب!) آپ درگزر فرمایا کیجئے ان سے عمدگی کے ساتھ ۔ یقیناً آپ کا رب ہی سب کا خالق (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ

اور بے شک ہم نے عطا فرمائی ہیں آپ کو سات آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم بھی ۔ اپنی آنکھ اٹھا کر بھی

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

نہ دیکھئے ان (اموال) کی طرف جن سے ہم نے لطف اندوز کیا ہے ان کے مختلف طبقوں کو اور رنجیدہ خاطر بھی نہ ہوں ان (کی گمراہی) پر

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ

اور نیچے کیجئے اپنے پروں کو مومنوں کے لئے ۔ اور فرمائیے کہ میں تو بلاشبہ (ایسے عذاب سے)

الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

کھلا ڈرانے والا ہوں ۔ جیسے اتارا ہم نے ان بانٹنے والوں پر ، جنہوں نے کر دیا تھا قرآن کو

عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ الربع

پارہ پارہ ۔ پس آپ کے رب کی قسم ! ہم پوچھیں گے ان سب سے ، ان اعمال کے متعلق جو وہ کیا کرتے تھے ۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ
سو آپ اعلان کر دیجئے اس کا جس کا آپ کو حکم دیا گیا اور منہ پھیر لیجئے مشرکوں سے ۔ ہم کافی ہیں آپ کو
الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۚ فَسَوْفَ
مذاق اڑانے والوں کے شر سے بچانے کے لئے جو بناتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور خدا ، سو یہ (حقیقت حال کو)
يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾
ابھی جان لیں گے ۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کا دل تنگ ہوتا ہے ان باتوں سے جو وہ کیا کرتے ہیں ،
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ
سو آپ پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور ہو جائیے سجدہ کرنے والوں سے ، اور عبادت کیجئے اپنے رب کی
حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾ ع
یہاں تک کہ آجائے آپ کے پاس الیقین ۔

ع ۱۲

سُورَةُ النَّحْلِ ١٦ مَكِّيَّةٌ ٧٠ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | آيَاتُهَا ١٢٨ رُكُوعَاتُهَا ١٦

سورہ النحل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس کی ۱۲۸ آیتیں اور ۱۶ رکوع ہیں

أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١﴾
قریب آگیا ہے حکم الٰہی پس اس کے لئے عجلت نہ کرو ؛ پاک ہے اللہ تعالیٰ اور برتر ہے اس شرک سے جو وہ کر رہے ہیں ۔
يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
اتارتا ہے فرشتوں کو روح (یعنی وحی) کے ساتھ اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
أَنْ أَنذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ
کہ خبردار کرو (لوگوں کو) کہ نہیں کوئی معبود سوائے میرے پس مجھ سے ہی ڈرا کرو ۔ اس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور
الْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن
زمین کو حق کے ساتھ ؛ وہ برتر ہے اس شرک سے جو وہ کر رہے ہیں ۔ اس نے پیدا فرمایا انسان کو
نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤﴾ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ
نطفہ سے پس اب وہ برملا جھگڑالو بن گیا ہے ۔ نیز اس نے جانوروں کو پیدا کیا ، تمہارے لئے
فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ
ان میں گرم لباس بھی ہے اور دیگر فائدے ہیں اور انہیں (کا گوشت) تم کھاتے ہو ، اور تمہارے لئے ان میں زیب و زینت بھی

B

حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى

ہے جب تم شام کو (چرا کر) انہیں گھر لاتے ہو اور جب تم صبح ان کو چرانے لے جاتے ہو ، اور (یہ جانور) اٹھالے جاتے ہیں تمہارے بوجھ

بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ

ان شہروں تک جہاں تم نہیں پہنچ سکتے مگر سخت مشقت سے ؛ بے شک تمہارا رب بہت مہربان (اور)

رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ

ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ، اور اس نے پیدا کیے گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور (تمہارے لئے ان میں) زینت ہے ؛ اور پیدا فرمائے گا

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ

ایسی سواریوں کو جو تم نہیں جانتے ۔ اور اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے راہِ راست کو دلائل سے واضح کرنا اور ان میں غلط راہیں بھی ہیں ؛

لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ع ۱

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی

لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ

تمہارے لئے اس میں سے کچھ پینے کے کام آتا ہے اور اس سے سبزہ اگتا ہے جس میں تم (مویشی) چراتے ہو ۔ اگاتا ہے تمہارے لئے

بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ

اس کے ذریعے (طرح طرح کے) کھیت اور زیتون اور کھجور اور انگور اور (ان کے علاوہ)

الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ

ہر قسم کے پھل ؛ یقیناً ان تمام چیزوں میں (قدرت الٰہی کی) نشانی ہے اس قوم کے لئے جو غور و فکر کرتی ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ نے مسخر فرمادیا تمہارے لئے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ

رات ، دن سورج اور چاند کو ، اور تمام ستارے بھی اس کے حکم کے پابند ہیں ؛

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ

بے شک ان تمام چیزوں میں (قدرت الٰہی کی) نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو دانشمند ہے ، اور (علاوہ ازیں) جو پیدا فرمایا تمہارے لئے زمین میں (اسے بھی مسخر کر دیا)

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ

الگ الگ ہے ان کا رنگ و روپ ؛ یقیناً ان میں (قدرت الٰہی کی) نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ۔ اور وہی ہے

الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ

جس نے پابندِ حکم کر دیا ہے سمندر کو تاکہ تم کھاؤ اس سے تازہ گوشت اور نکالو اس سے

حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ

زیور جسے تم پہنتے ہو ، اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو کہ موجوں کو چیر کر جارہی ہوتی ہیں سمندر میں تا کہ (ان کے ذریعہ) تم تلاش کرو

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۴﴾ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ

اللہ تعالیٰ کے فضل (رزق) کو تا کہ اس کا شکر ادا کرتے رہو ۔ اللہ تعالیٰ نے گاڑ دیئے ہیں زمین میں اونچے اونچے پہاڑ تا کہ زمین لرزتی نہ رہے

أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵﴾ وَعَلَامَاتٍ ۚ

تمہارے ساتھ اور نہریں جاری کردیں اور راستے بنا دیئے تا کہ تم (اپنی منزل کی) راہ پاسکو ،اور (راستوں پر) علامتیں بنادی ہیں ؛

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾ أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا

اور ستاروں کے ذریعہ سے وہ راہ یاب ہوتے ہیں ۔ کیا وہ ذات جس نے سب کچھ پیدا فرمایا اسکی مانند ہوسکتی ہے جس نے کچھ بھی نہیں بنایا ؛ کیا

تَذَكَّرُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ

تم اتنا بھی غور نہیں کرتے ۔ اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو تو تم انہیں گن نہیں سکو گے ؛ یقیناً اللہ تعالیٰ

لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۱۹﴾ وَ

غفور رحیم ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو ۔ اور

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

جو لوگ پوجتے ہیں اللہ کے سوا (غیروں کو) وہ نہیں پیدا کرسکتے کوئی چیز ، بلکہ وہ

يُخْلَقُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ

خود پیدا کیے گئے ہیں ۔ وہ مردہ ہیں وہ زندہ نہیں ، اور وہ نہیں سمجھتے کہ کب

يُبْعَثُونَ ﴿۲۱﴾ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ع ۱۲/۸

انہیں اٹھایا جائے گا ۔ تمہارا خدا (بس) خدائے واحد ہے ، پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر

قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

ان کے دل منکر ہیں اور وہ مغرور ہیں ۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿۲۳﴾ وَإِذَا

وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ، بے شک وہ پسند نہیں کرتا غرور و تکبر کرنے والوں کو ۔ اور جب

قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوا

ان سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا نازل فرمایا ہے تمہارے پروردگار نے ؟ کہتے ہیں (کچھ نہیں) یہ تو پہلے لوگوں کی من گھڑت قصے ہیں ، تا کہ (اس ہرزہ سرائی کے باعث) وہ اٹھائیں

أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ

اپنے (گناہوں کے) پورے بوجھ قیامت کے دن اور ان لوگوں کے بوجھ بھی اٹھائیں جنہیں وہ گمراہ کرتے رہتے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ع

جہالت سے ؛ کتنا برا (اور گراں) ہے یہ بوجھ جسے وہ اپنے اوپر لاد رہے ہیں۔ (دعوت حق کے خلاف) مکروفریب کیا کرتے تھے وہ لوگ جو ان منکرین سے پہلے گزرے

فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ

پس اللہ تعالیٰ نے ان کے (فریب) کی عمارت جڑوں سے اکھیڑ کر رکھ دی پس گر پڑی ان پر چھت ان کے

فَوْقِهِمْ وَأَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

اوپر سے اور آگیا ان پر عذاب جہاں سے انہیں خیال و گمان بھی نہ تھا۔اس کے بعد

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

روزِ قیامت اللہ تعالیٰ انہیں ذلیل و رسوا کرے گا اور (ان سے) پوچھے گا کہاں ہیں وہ میرے شریک جن کے بارے میں تم

تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۚ قَالَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ

جھگڑا کیا کرتے تھے ؛ کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے کہ بلاشبہ آج ہر قسم کی رسوائی

وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ

اور بربادی کافروں کے لئے ہے ، وہ کافر جن کی جانیں فرشتے قبض کرتے ہیں درآنحال کہ وہ اپنے

أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ بَلٰٓى إِنَّ اللّٰهَ

آپ پر ظلم کر رہے ہیں تب وہ سرِتسلیم خم کرتے ہوئے کہتے ہیں ہم تو کوئی برا کام نہیں کیا کرتے تھے ؛ (اہل علم جواب دیں گے) نہیں نہیں

عَلِيْمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوْٓا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

(تم بڑے بدکار تھے) بیشک اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو (برے کام) تم کیا کرتے تھے ۔ (اے کفار) پس داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں سے تمہیں ہمیشہ رہنا ہوگا

فِيْهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

وہاں ؛ بیشک برا ٹھکانا ہے غرور و تکبر کرنے والوں کیلئے ۔اور (یونہی) پوچھا گیا ان سے جو متقی تھے

مَاذَآ أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوْا خَيْرًا ۗ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ

کہ وہ کیا ہے جو اتارا تمہارے رب نے ؟ انہوں نے کہا (سراپا) خیر! جنہوں نے اچھے کام کئے اس

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾

دنیا میں بھی ان کے لئے بھلائی ہے ؛ اور آخرت کا گھر بھی (ان کے لئے) بہتر ہے ؛ اور بہت ہی عمدہ ہے پرہیزگاروں کا گھر ،

جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِیْهَا
(ان کے لئے) ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے رواں ہوں گی ان کے نیچے نہریں ان کے لئے وہاں ہر وہ چیز ہوگی
مَا یَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ یَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ
جس کی وہ خواہش کریں گے؛ یوں بدلہ دیتا ہے اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو، وہ متقی جن کی روحیں
الْمَلٰٓىِٕكَةُ طَیِّبِیْنَ ۙ یَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
فرشتے قبض کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ خوش ہوتے ہیں (اس وقت) فرشتے کہتے ہیں: (اے نیک بختو!) سلامتی ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنت میں ان (نیک اعمال) کے باعث جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ اَوْ
تم کیا کرتے تھے۔ یہ مشرک کس کے منتظر ہیں بجز اس کے کہ آجائیں ان کے پاس (عذاب کے) فرشتے یا
یَاْتِیَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا
آجائے آپ کے رب کا (اٹل) حکم؛ یونہی ان لوگوں نے بھی کیا تھا جو ان کے پیشرو تھے؛ اور نہیں
ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ
زیادتی کی تھی ان پر اللہ تعالیٰ نے بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر زیادتی کیا کرتے تھے۔ پس ملی انہیں
ع٥ ١٠ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ
سزا ان کے برے اعمال کی اور گھیر لیا انہیں اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور
قَالَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ
کہنے لگے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو ہم عبادت نہ کرتے اس کے سوا کسی اور
شَیْءٍ نَّحْنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ
چیز کی نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو؛
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا
ایسی ہی (بے سروپا) باتیں کیا کرتے تھے ان کے پیشرو، (اے سننے والے!) کیا رسولوں کے ذمہ اس کے علاوہ اور بھی کچھ ہے
الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ
کہ وہ صاف طور پر (حکم الٰہی) پہنچا دیں۔ اور ہم نے بھیجا ہر امت میں ایک رسول (جو انہیں یہ تعلیم دے) کہ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ
عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور دور رہو طاغوت سے، سو ان میں سے کچھ وہ لوگ تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

اور ان میں سے کچھ ایسے بھی تھے جس پر گمراہی مسلط ہوگئی ؛ پس سیر و سیاحت کرو زمین میں

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

اور (اپنی آنکھوں سے) دیکھو کس قدر عبرت ناک تھا انجام (رسولوں کو) جھٹلانیوالوں کا۔ (اے حبیب!) آپ خواہ کتنے ہی حریص ہوں ان کے

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

ہدایت یافتہ ہونے پر مگر اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا جنہیں وہ (پیہم سرکشی کے باعث) گمراہ کردیتا ہے اور نہیں ان کے لئے

نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ

کوئی مدد کرنے والا ۔ اور بڑی شدومد سے اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ (دوبارہ) زندہ نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ

مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

جو (ایک بار) مرجاتا ہے ؛ ہاں ضرور زندہ کرے گا یہ اس کا وعدہ ہے اس پر لازم ہے اس کو پورا کرنا لیکن اکثر لوگ

يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ

(اس حقیقت کو) نہیں جانتے ، (وہ انہیں دوبارہ زندہ کرے گا) تاکہ واضح کردے ان پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے تاکہ خوب جان لیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ

کافر کہ بلاشبہ وہی جھوٹے تھے ۔ ہمارا فرمان کسی چیز کے لئے جب ہم ارادہ کرتے ہیں

اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ ع ٥ ١١

(اس کے پیدا کرنے کا) صرف اتنا ہے کہ ہم اسے حکم دیتے ہیں کہ ہوجا پس وہ ہوجاتی ہے ۔ اور جنہوں نے راہ خدا میں ہجرت کی

بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ وقف لازم

اس کے بعد کہ ان پر (طرح طرح کے) ظلم توڑے گئے تو ہم ضرور ان کو دنیا میں بھی بہتر ٹھکانا دیں گے ؛ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے ؛

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾

کاش! یہ جان لیتے ، جنہوں نے (مصائب میں) صبر کیا اور (مشکلات میں اب بھی) اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ

اور ہم نے نہیں بھیجا آپ سے پہلے (رسول بنا کر) مگر مردوں کو ، ہم وحی بھیجتے ہیں ان کی طرف ، پس دریافت کرلو اہل

الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

علم سے اگر تم خود نہیں جانتے ، (پہلے رسولوں کو بھی ہم نے) روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا ، اور (اسی طرح) ہم نے نازل کیا آپ پر

النصف الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۴﴾

یہ ذکر تا کہ آپ کھول کر بیان کریں لوگوں کیلئے (اس ذکر کو) جو نازل کیا گیا ہے انکی طرف تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

کیا بے خوف (اور نڈر) ہوگئے وہ لوگ جنھوں نے برے مکر کیئے کہ مبادا گاڑ دے اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۵﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ

یا آجائے ان پر عذاب اس طرح کہ (ان کو اس کی آمد کا) شعور ہی نہ ہو، یا پکڑلے انہیں

فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۶﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ ط

جب وہ (اپنے کاروبار میں) دوڑ دھوپ کر رہے ہوں پس نہیں وہ (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنیوالے یا پکڑلے انہیں جب کہ وہ خوفزدہ ہو چکے ہوں؛

فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۴۷﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

پس بیشک تمہارا رب بہت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا ان اشیاء کی طرف جنہیں اللہ تعالیٰ نے پیدا

شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَ

فرمایا ہے کہ بدلتے رہتے ہیں ان کے سائے دائیں سے (بائیں طرف) اور بائیں سے (دائیں طرف) سجدہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو

هُمْ دَاخِرُونَ ﴿۴۸﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اس حال میں کہ وہ اظہار عجز کر رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ

یعنی ہر قسم کے جاندار اور فرشتے اور وہ غرور و تکبر نہیں کرتے۔ ڈرتے ہیں اپنے رب

مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۵۰﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا

کی قدرت سے اور کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہ بناؤ

إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿۵۱﴾ وَلَهُ

دو خدا ، وہ تو صرف ایک ہی خدا ہے، (اس نے فرمایا) پس فقط مجھ سے ہی ڈرا کرو۔ اور اسی کے ملک میں ہے

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ط أَفَغَيْرَ اللَّهِ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کی تابعداری اور اطاعت لازمی ہے تو؛ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا

تَتَّقُونَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

غیروں سے ڈرتے ہو۔ اور تمہارے پاس جتنی نعمتیں ہیں وہ تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہیں پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے

فَإِلَيْهِ تَجْـَٔرُونَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم

تو اسی کی جناب میں گڑگڑاتے ہو ، پھر جب اللہ تعالیٰ دور فرمادیتا ہے تکلیف کو تم سے تو فوراً ایک گروہ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ

تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ، اس طرح وہ ناشکری کرتے ہیں ان نعمتوں کی جو ہم نے انہیں عطا کی ہیں ؛ پس اے (ناشکرو!) لطف اٹھالو چندروز تمہیں

تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ

(اپنا انجام) معلوم ہوجائے گا - اور مقرر کرتے ہیں ان کے لئے جن کو یہ جانتے ہی نہیں حصہ اس مال سے جو ہم نے ان کو دیا ہے ؛

تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ

اللہ کی قسم ! تم سے ضرور باز پرس ہوگی اس کے متعلق جو تم بہتان باندھا کرتے ہو - اور تجویز کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کیلئے بیٹیاں

سُبْحَانَهُ ۙ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ

سبحان اللہ ! اور ان کیلئے تو وہ (بیٹے) ہیں جنہیں وہ پسند کرتے ہیں - اور جب اطلاع دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی (کی پیدائش) کی

ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن

تو (غم سے) اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ (رنج واندوہ سے) بھر جاتا ہے - چھپتا پھرتا ہے لوگوں (کی نظروں) سے

سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ

اس بری خبر کے باعث جو دی گئی ہے اسے ؛ (اب یہ سوچتا ہے کہ) کیا وہ اس بچی کو اپنے پاس رکھے ذلت کے ساتھ یا گاڑ دے اسے مٹی میں

أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ

آہ ! کتنا برا ہے وہ فیصلہ جو وہ کرتے ہیں - ان لوگوں کے لئے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ

بری صفتیں ہیں ، اور اللہ تعالیٰ اعلیٰ صفات کا مالک ہے ؛ اور وہی سب پر غالب بڑا دانا ہے - اور اگر (فوراً) پکڑلیا کرتا

اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن

اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کے ظلم کے باعث تو نہ چھوڑتا زمین پر کسی جاندار کو لیکن

يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ

وہ مہلت دیتا ہے انہیں ایک مقررہ میعاد تک ، پس جب آجاتی ہے ان کی (مقررہ) میعاد تو نہ وہ ایک لمحہ پیچھے ہوسکتے ہیں

سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ ۚ وَ

اور نہ آگے ہوسکتے ہیں - اور تجویز کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے لئے (بیٹیاں) جنہیں وہ (اپنے لئے) ناپسند کرتے ہیں اور

تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ

بیان کرتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ (جب وہ کہتی ہیں کہ) فقط انہیں کے لئے بھلائی ہے ؛ یقیناً ان کے لئے تو آتش (جہنم) ہے

النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ

اور انہیں کو (دوزخ میں) پہلے بھیجا جائے گا ۔ بخدا ! ہم نے بھیجا ہے (رسولوں کو) مختلف قوموں کی طرف

قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ

آپ سے پہلے پس آراستہ کر دیا ان کے لئے شیطان نے ان کے (برے) اعمال کو پس وہی ان کا دوست ہے آج بھی اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

ان کے لئے عذاب الیم ہے ۔ اور نہیں اتاری ہم نے آپ پر یہ کتاب مگر اس لئے کہ آپ صاف صاف بیان کر دیں

الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَ

ان کے لئے وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور (یہ کتاب) سراپا ہدایت اور رحمت ہے اس قوم کے لئے جو ایماندار ہے ۔ اور

اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

اللہ تعالیٰ نے اتارا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے زمین کو اس کے بنجر بن جانے کے بعد ؛

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ ٨ع ١٤/٥٥

بے شک اس میں (کھلی) نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو (حق کی آواز) سنتے ہیں ۔ اور بیشک تمہارے لئے مویشیوں میں ایک

لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا

عبرت ہے دیکھو ! ہم تمہیں پلاتے ہیں جو ان کے شکموں میں گوبر اور خون ہے ان کے درمیان سے نکال کر

خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ

خالص دودھ جو بہت خوش ذائقہ ہے پینے والوں کے لئے ۔ اور (ہم پلاتے ہیں تمہیں) کھجور اور انگور کے پھلوں سے

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

تم بناتے ہو اس سے میٹھا رس اور پاک رزق ؛ بلاشبہ اس میں بھی (ہماری قدرت کی) نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ

ان لوگوں کے لئے جو سمجھدار ہیں ۔ اور ڈال دی آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات کہ بنایا کر

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِىْ

پہاڑوں میں (اپنے) چھتے اور درختوں (کی شاخوں) میں اور ان چھپروں میں جو لوگ بناتے ہیں ، پھر رس چوسا کر

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ

ہر قسم کے پھلوں سے پس چلتی رہا کر اپنے رب کی آسان کی ہوئی راہوں پر؛ (یوں) نکلتا ہے ان کے

بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ

شکموں سے ایک شربت مختلف رنگوں والا ، اس میں شفا ہے لوگوں کے لئے ؛ بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٦٩ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ

(قدرت الٰہی کی) نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں - اور اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے تمہیں پھر جان قبض کرے گا تمہاری

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَـيْـــًٔا ۭ

اور تم میں سے بعض ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے ناکارہ عمر کی طرف تاکہ وہ کچھ نہ جانے جان لینے کے بعد ؛

ع ۹ ۵ ۱۵ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝٧٠ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ

بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے برتری بخشی ہے تم میں سے بعض کو بعض پر

فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ

دولت کے لحاظ سے ، پس (اب بتاؤ) کیا وہ لوگ جنہیں برتری بخشی گئی ہے وہ لوٹانے والے ہیں اپنی دولت کو ان لوگوں پر جو ان کے

اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝٧١ وَاللّٰهُ

مملوک ہیں تاکہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں ؟ (ہرگز نہیں) تو کیا وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں - اور اللہ تعالیٰ

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

ہی نے پیدا فرمائیں تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں اور پیدا فرمائے تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

بیٹے اور پوتے اور رزق عطا فرمایا تمہیں پاکیزہ ؛ تو کیا (یہ لوگ) باطل پر ایمان لاتے ہیں

وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝٧٢ۙ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں کی ناشکری کرتے ہیں ، اور یہ لوگ عبادت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَـيْـــًٔا وَّلَا

ان معبودوں کی جو انہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے اور نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٧٣ۚ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ

وہ کچھ کر سکتے ہیں - پس (اے جاہلو!) نہ بیان کیا کرو اللہ تعالیٰ کے لئے مثالیں ؛ بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور

أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ

تم نہیں جانتے - بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک مثال (وہ یہ کہ) ایک بندہ ہے جو مملوک ہے اور کسی چیز پر قدرت

عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ

نہیں رکھتا اور (اس کے مقابلہ میں) ایک وہ بندہ ہے جسے ہم نے رزق دیا اپنی جناب پاک سے رزق پس وہ خرچ کرتا رہتا ہے اس سے

سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ طور پر ؛ (اب تم ہی بتاؤ) کیا یہ برابر ہیں ؛ الحمدللہ ! (حقیقت حال) واضح ہوگئی ؛ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ (اس حقیقت) کو نہیں جانتے -

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ

اور بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک اور مثال، دو آدمی ہیں ان میں سے ایک تو گونگا ہے کسی چیز کی قدرت نہیں رکھتا

وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ هَلْ

اور وہ بوجھ ہے اپنے آقا پر جہاں کہیں وہ اس (نکمے) کو بھیجتا ہے تو وہ واپس نہیں آتا کسی بھلائی کے ساتھ ؛ کیا

ع ۱۰/۱۴ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٦﴾

برابر ہوسکتا ہے یہ (نکما) اور وہ شخص جو حکم دیتا ہے عدل کے ساتھ اور وہ راہِ راست پر گامزن ہے -

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ

اور اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے آسمانوں اور زمین کی مخفی باتوں کو ؛ اور نہیں قیامت برپا ہونے کا معاملہ مگر جیسے آنکھ تیزی سے

الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللَّهُ

جھپکتی ہے یا اس سے بھی جلد ؛ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے - اور اللہ تعالیٰ

أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ

نے تمہیں نکالا ہے تمہاری ماؤں کے شکموں سے اس حال میں کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور بنائے تمہارے لئے

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى

کان اور آنکھیں اور دل تاکہ (تم ان بیش بہا نعمتوں پر) شکر ادا کرو - کیا انھوں نے کبھی نہیں دیکھا

الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ

پرندوں کی طرف کہ وہ مطیع اور فرمانبردار بن کر اڑ رہے ہیں فضاء آسمانی میں ؛ کوئی چیز انہیں تھامے ہوئے نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے ؛ بیشک

فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ

اس میں (کھلی) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں - اور اللہ تعالیٰ نے ہی (اپنے فضل وکرم) سے بنا دیا ہے تمہارے لئے

بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا
تمہارے گھروں کو آرام و سکون کی جگہ اور بنائے ہیں تمہارے لئے جانوروں کے چمڑوں سے گھر (یعنی خیمے)
تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَ
جنہیں تم ہلکا پھلکا پاتے ہو سفر کے دن اور اقامت کے دن ، اور (اسی نے بنائے ہیں) بھیڑوں کی صوف اور
اَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ
اونٹوں کی اون اور بکریوں کے بالوں سے مختلف گھریلو سامان اور استعمال کی چیزیں ایک وقت مقرر تک ۔ اور اللہ تعالیٰ نے
لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ
ہی بنائے ہیں تمہارے (آرام) کے لئے ان چیزوں کے سائے جن کو اس نے پیدا فرمایا اور اسی نے بنائی ہیں تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور اسی نے بنائے ہیں
لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ
تمہارے لئے ایسے لباس جو بچاتے ہیں تمہیں گرمی سے اور (کچھ ایسے آہنی) لباس جو بچاتے ہیں تمہیں لڑائی کے وقت ؛ اسی طرح
يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
وہ پورا فرماتا ہے اپنا احسان تم پر تاکہ تم سر اطاعت خم کر دو ۔ اے محبوب! اگر (ان روشن دلائل کے باوجود) وہ منہ پھیریں تو (فکرمند نہ ہو) آپکے ذمہ تو صرف
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ
وضاحت سے پیغام پہنچانا ہے ۔ وہ پہچانتے ہیں اللہ تعالیٰ کی نعمت کو (اس کے باوجود) وہ انکار کرتے ہیں اسکا اور ان میں سے اکثر لوگ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ ع ١١ ١٧
کافر ہیں ۔ اور قیامت کے دن ہم اٹھائیں گے ہر امت سے ایک گواہ تب ان لوگوں کو اجازت نہیں ہوگی
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا
جنہوں نے کفر کیا اور نہ ان سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا ۔ اور جب دیکھ لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا
الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ
عذاب (آخرت کو) تو اس وقت وہ عذاب ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں (مزید) مہلت دی جائے گی ۔ اور جب دیکھیں گے
اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا
مشرک اپنے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کو تو بول اٹھیں گے اے ہمارے رب! یہ ہیں ہمارے بنائے ہوئے شریک جنہیں ہم پوجا کرتے تھے
مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَلْقَوْا الثلثة
تجھے چھوڑ کر ، تو وہ شریک انہیں جواب دیں گے یقیناً تم جھوٹ بول رہے ہو ۔ وہ پیش کردیں گے

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾
بارگاہ الٰہی میں اس دن اپنی عاجزی اور فراموش ہوجائیں گے انہیں وہ بہتان جو وہ باندھا کرتے تھے۔
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا
جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں) کو روکا اللہ تعالیٰ کی راہ سے ہم نے بڑھا دیا اور عذاب
فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ
ان کے پہلے عذاب پر اس وجہ سے کہ وہ فتنہ و فساد برپا کیا کرتے تھے۔ اور وہ دن (بڑا ہولناک ہوگا) جب ہم اٹھائیں گے ہر
اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى
امت سے ایک گواہ ان پر انہیں میں سے اور ہم لے آئیں گے آپ کو بطور گواہ
هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّ
ان سب پر ؛ اور ہم نے اتاری ہے آپ پر یہ کتاب اس میں تفصیلی بیان ہے ہر چیز کا اور یہ سراپا ہدایت و
ع ۱۲ ۱۸ رَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ
رحمت ہے اور یہ مژدہ ہے مسلمانوں کے لئے۔ بیشک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ ہر معاملہ میں انصاف کرو اور
الْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ
(ہر ایک کے ساتھ) بھلائی کرو اور اچھا سلوک کرو رشتہ داروں کے ساتھ اور منع فرماتا ہے بے حیائی سے اور
الْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ
برے کاموں سے اور سرکشی سے، اللہ تعالیٰ نصیحت کرتا ہے تمہیں تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ اور پورا کرو اللہ تعالیٰ کے
اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ
عہد کو جب تم نے اس سے عہد کرلیا ہے اور نہ توڑو (اپنی) قسموں کو انہیں پختہ کرنے کے بعد حالانکہ
جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ
تم نے کر دیا ہے اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر گواہ ؛ بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور
لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ
نہ ہو جاؤ اس عورت کی مانند جس نے توڑ ڈالا اپنے سوت کو مضبوط کاتنے کے بعد (اور اسے) پارہ پارہ کر ڈالا ؛
تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى
تم بناتے ہو اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو فریب دینے کا ذریعہ تاکہ اس طرح ہوجائے ایک گروہ زیادہ فائدہ اٹھانے والا

مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

دوسرے گروہ سے ؛ صرف آزماتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ ان قسموں سے ؛ اور واضح فرمادے گا تمہارے لئے قیامت کے روز

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

ان باتوں کو جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے - اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو بنا دیتا تمہیں ایک امت

وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ

لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے ؛ اور ضرور تم سے باز پرس کی جائے گی

عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ

ان اعمال سے جو تم کیا کرتے تھے - اور نہ بناؤ اپنی قسموں کو آپس میں فریب دینے کا ذریعہ

فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ

ورنہ (جادۂ حق سے) پھسل جائے گا (لوگوں کا) قدم (اس پر) جم جانے کے بعد اور تمہیں چکھنا پڑے گا (اس کا) برا نتیجہ کہ تم نے (اپنی عہد شکنی اور فریب کاری) کے باعث لوگوں کو

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک دیا ، اور تمہارے لئے بڑا (دردناک) عذاب ہوگا - اور مت بیچو اللہ تعالیٰ کے عہدوں کو

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

تھوڑی سی قیمت کے عوض ؛ بیشک جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہی بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو -

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ

جو (مال و زر) تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو (رحمت کے خزانے) اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں وہ باقی رہیں گے ؛ اور ہم ضرور عطا کریں گے انہیں

صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ

جنہوں نے (ہر مصیبت میں) صبر کیا ان کا اجر ان کے اچھے (اور مفید) کاموں کے عوض جو وہ کیا کرتے تھے - جو بھی نیک کام کرے

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم اسے عطا کریں گے ایک

طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

پاکیزہ زندگی ، اور ہم ضرور دیں گے انہیں ان کا اجر ان کے اچھے (اور مفید) کاموں کے عوض جو وہ کیا کرتے تھے -

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

سو جب تم قرآن کی تلاوت کرنے لگو تو پناہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس شیطان (کی وسوسہ اندازیوں) سے جو مردود ہے -

إِنَّهُۥ لَيْسَ لَهُۥ سُلْطَٰنٌ عَلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

یقیناً اس کا زور نہیں چلتا ان لوگوں پر جو (سچے دل سے) ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾ إِنَّمَا سُلْطَٰنُهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُۥ وَٱلَّذِينَ

کامل بھروسہ رکھتے ہیں ۔ اس کا زور تو صرف ان پر چلتا ہے جو یارانہ گانٹھتے ہیں اس سے اور جو اللہ تعالیٰ

هُم بِهِۦ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾ ع وَإِذَا بَدَّلْنَآ ءَايَةً مَّكَانَ ءَايَةٍ ۙ وَٱللَّهُ ع ١٣ ١١ ١٩

کے ساتھ شرک کرتے ہیں ۔ اور جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ اور اللہ تعالیٰ

أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوٓا۟ إِنَّمَآ أَنتَ مُفْتَرٍۭ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

خوب جانتا ہے جو وہ نازل کرتا ہے تو یہ لوگ کہتے ہیں تم صرف افتراء پرداز ہو؛ بلکہ ان میں سے اکثر (آیت بدلنے کی حکمت کو) نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهُۥ رُوحُ ٱلْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِٱلْحَقِّ

جانتے ۔ فرمائیے نازل کیا ہے اسے روح القدس نے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ

لِيُثَبِّتَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

تاکہ ثابت قدم رکھے انہیں جو ایمان لائے ہیں اور یہ ہدایت اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لئے ۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُۥ بَشَرٌ ۗ لِّسَانُ ٱلَّذِى

اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ انہیں تو یہ قرآن ایک انسان سکھاتا ہے ؛ حالانکہ اس شخص کی زبان جس کی

يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِىٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِينٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ

طرف یہ تعلیم قرآن کی نسبت کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ قرآن فصیح و بلیغ عربی زبان میں ہے ۔ بے شک

ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ ۙ لَا يَهْدِيهِمُ ٱللَّهُ وَلَهُمْ

جو لوگ ایمان نہیں لاتے اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِى ٱلْكَذِبَ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

دردناک عذاب ہے ۔ وہی لوگ تراشا کرتے ہیں جھوٹ جو ایمان نہیں لاتے

بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْكَٰذِبُونَ ﴿١٠٥﴾ مَن كَفَرَ بِٱللَّهِ مِنۢ

اللہ تعالیٰ کی آیات پر ، اور یہی لوگ جھوٹے ہیں ۔ جس نے کفر کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ

بَعْدِ إِيمَٰنِهِۦٓ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُۥ مُطْمَئِنٌّۢ بِٱلْإِيمَٰنِ وَ

ایمان لانے کے بعد بجز اس شخص کے جسے مجبور کیا گیا اور اس کا دل مطمئن ہے ایمان کے ساتھ

لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ

(تو اس سے مؤاخذہ نہ ہوگا) لیکن وہ (بدنصیب) کھل جائے کفر کے ساتھ (جس کا سینہ) تو ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا ،

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے - اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے پسند کر لیا دنیا کی (فانی) زندگی کو

عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ

آخرت کی (ابدی) زندگی پر اور بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا اس قوم کو جو کافر ہے - یہ وہ

الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَ

لوگ ہیں مہر لگا دی ہے اللہ تعالیٰ نے جن کے دلوں ، جن کے کانوں اور جن کی آنکھوں پر اور

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

یہی لوگ (اپنے اعمال کے نتائج سے) غافل ہیں - ضرور یہی لوگ آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں -

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا

پھر بیشک آپ کے پروردگار کا معاملہ ان کے ساتھ جنہوں نے ہجرت کی بڑی آزمائشوں سے گزرنے کے بعد پھر جہاد بھی کیا

وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع يَوْمَ تَاْتِىْ ۱۴ ع ۱۰ ۲۰

اور (مصائب میں) صبر سے کام لیا ، بیشک آپ کا رب ان آزمائشوں کے بعد (ان کے لئے) بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے - اس دن کو یاد کرو جب

كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

آئے گا ہر نفس کہ جھگڑا کر رہا ہوگا (صرف) اپنے متعلق اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کیا ہوگا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً

اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا - اور بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک مثال وہ یہ کہ ایک بستی تھی جو امن

مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ

(اور) چین سے (آباد) تھی آتا تھا اس کے پاس اس کا رزق بکثرت ہر طرف سے پس اس (کے باشندوں) نے ناشکری کی

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی پس چکھایا انہیں اللہ تعالیٰ نے (یہ عذاب کہ پہنا دیا انہیں) بھوک اور خوف کا لباس ان کارستانیوں کے باعث جو وہ

يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ

کیا کرتے تھے - اور آیا ان کے پاس رسول انہی میں سے پس انہوں نے اسے جھٹلایا پھر پکڑ لیا

الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا

انہیں عذاب نے اس حال میں کہ وہ ظلم و ستم کیا کرتے تھے۔ پس کھاؤ اس سے جو رزق دیا تمہیں اللہ تعالیٰ نے جو حلال (اور) طیب ہے

وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ

اور شکر کرو اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو ۔ اس نے تم پر حرام

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ

کیا ہے صرف مردار ، خون ، اور خنزیر کا گوشت اور وہ جس پر بلند کیا گیا ہو غیر اللہ کا نام

بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

ذبح کے وقت، پس جو مجبور ہو جائے (ان کے کھانے پر بشرطیکہ) وہ لذت کا جویا نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو (تو کوئی حرج نہیں) بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا

اور نہ بولو جھوٹ جن کے بارے میں تمہاری زبانیں بیان کرتی ہیں (یہ کہتے ہوئے) کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

حرام ہے اس طرح تم افتراء باندھو گے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا ؛ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ

بہتان تراشتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔ (وہ) تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں (انجام کار) ان کے لئے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ

عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم نے حرام کر دیں وہ چیزیں جن کا ذکر

مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

ہم آپ سے پہلے کر چکے ہیں، اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ

پھر بے شک آپ کا رب ان کے لئے جنہوں نے غلطی کی (لیکن) نادانی سے پھر انہوں نے توبہ کرلی

بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع ۱۵ ع ۹ ۲۱

اس کے بعد اور اپنے آپ کو سنوار لیا بے شک آپ کا پروردگار اس کے بعد (ان کے گناہوں کو) بہت بخشنے والا (اور ان پر) نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ

بلاشبہ ابراہیم ایک مرد کامل تھے اللہ تعالیٰ کے مطیع تھے یکسوئی سے حق کی طرف مائل تھے ؛ اور وہ (بالکل)

2B

الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ

مشرکوں سے نہ تھے ، وہ (ہرلحہ) شکر گزار تھے اللہ تعالیٰ کی (پیہم) نعمتوں کے لئے؛ اللہ تعالیٰ نے انہیں چن لیا اور انہیں ہدایت فرمائی

مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٢١﴾ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ

سیدھے راستہ کی طرف ۔ اور ہم نے مرحمت فرمائی انہیں دنیا میں بھی (ہرطرح کی) بھلائی؛ اور وہ آخرت میں

لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

نیک لوگوں میں سے ہوں گے ۔ پھر ہم نے وحی فرمائی (اے حبیب!) آپ کی طرف کہ پیروی کرو ملت ابراہیم کی

حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

جو یکسوئی سے حق کی طرف مائل تھا؛ اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا ۔ صرف ان لوگوں پر سنیچر کی پابندی تھی

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جنہوں نے اختلاف کیا تھا اس میں؛ اور بلاشبہ آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان روزِ قیامت

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ

ان امور کے متعلق جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ۔ (اے محبوب!) بلائیے (لوگوں کو) اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت سے

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ

اور عمدہ نصیحت سے اور ان سے بحث (ومناظرہ) اس انداز سے کیجئے جو بڑا پسندیدہ (اور شائستہ) ہو؛ بے شک

رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ

آپ کا رب خوب جانتا ہے اسے جو بھٹک گیا اس کے راستہ سے اور وہ خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم

ہدایت پانے والوں کو ۔ اور اگر تم (انہیں) سزا دینا چاہو، تو انہیں سزا دو لیکن اس قدر جتنی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی

بِهِ ۖ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ

ہے ؛ اور اگر تم (ان کی ستم رانیوں پر) صبر کرو تو یہ صبر ہی بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لئے۔ اور آپ صبر فرمائیے اور نہیں ہے

إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

آپ کا صبر مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور رنجیدہ نہ ہوا کریں ان (کی ہٹ دھرمی) پر اور نہ غمزدہ ہوا کریں ان کی فریب کاریوں سے ۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾ ع ١٦ ٩ ٢٢

یقیناً اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہے جو (اس سے) ڈرتے ہیں اور جو نیک کاموں میں سرگرم رہتے ہیں ۔